Editor in Chief :
Ziya Ur Rahman Farooqui

ہفت روزہ
خبروں کی خبر
اورنگ آباد، مہاراشٹر انڈیا
KHABRON KI KHABAR
RNI: MAHURD/2023/89124

زیر سرپرستی
مولانا محفوظ الرحمن فاروقی رحمانی

ایڈیٹر
قاری ضیاء الرحمن فاروقی

جلد نمبر {۳} شمارہ نمبر {۶۳} مورخہ یکم مئی ۲۰۲۶ء مطابق ۱۳: ذی القعدہ ۱۴۴۷ھ، بروز جمعہ قیمت ۲ صفحات: ۴

Volume:(3), Issue:(63), Friday 1st May 2026 Page-4 Rs:2

انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں ہولناک ٹرین حادثہ، 14 افراد جاں بحق، درجنوں زخمی خواتین کوچ سے ٹکر کے بعد چیخ و پکار، ریسکیو آپریشن تیز

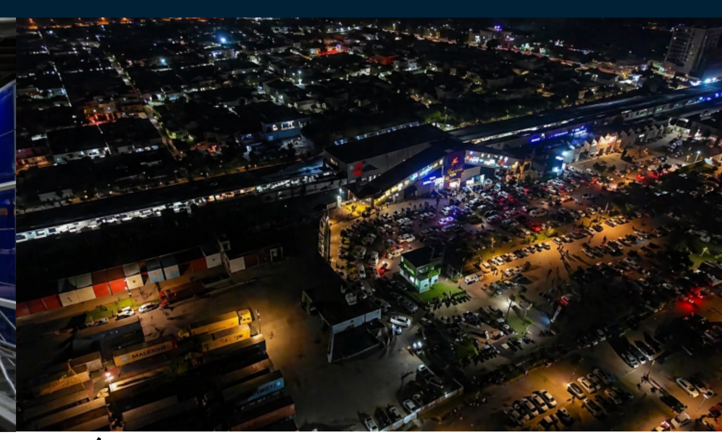

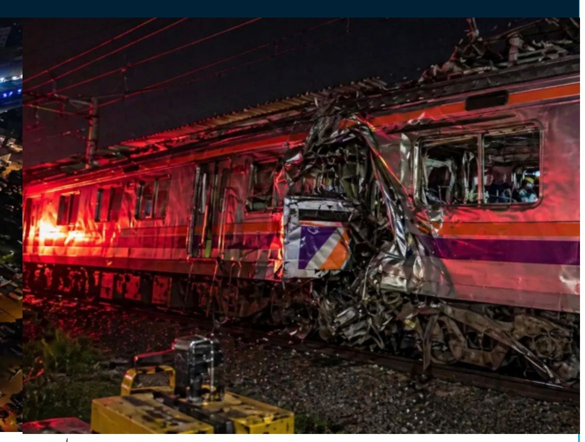

۲۸: اپریل ۲۰۲۶: انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ کے قریب بیکاسی تیمور اسٹیشن پر پیش آئے ایک خوفناک ٹرین حادثے میں 14 افراد جان کی بازی ہار گئے، جبکہ درجنوں مسافر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں کئی کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے، جس کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق پیر کی شب جکارتہ کے مضافاتی علاقے میں دو ٹرینیں آپس میں ٹکرا گئیں۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب 'آرگو برومو اینگرینگ' نامی طویل فاصلے کی ٹرین نے اسٹیشن پر کھڑی ایک کمیوٹر ٹرین کے آخری ڈبے کو پیچھے سے زوردار ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کئی ڈبے بری طرح تباہ ہو گئے اور متعدد مسافر اندر ہی پھنس گئے۔ ریسکیو ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے جنگی پیمانے پر راحت رسانی کا کام شروع کیا اور زخمیوں کو نکال کر اسپتال منتقل کیا گیا۔ سرکاری ریلوے کمپنی پی ٹی کیریٹا آپی انڈونیشیا کے مطابق 38 زخمیوں کو اسپتال پہنچایا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ حادثے کا شکار ہونے والا آخری کوچ خواتین کے لیے مخصوص تھا، جہاں خواتین کو تحفظ کے پیش نظر الگ سفر کی سہولت دی جاتی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثے کے فوراً بعد اسٹیشن پر چیخ و پکار، بھگدڑ اور خوفناک مناظر دیکھنے کو ملے۔ لوگ اپنے پیاروں کو تلاش کرتے رہے جبکہ امدادی ٹیمیں ملبے میں پھنسے مسافروں کو نکالنے میں مصروف رہیں۔ خوش آئند بات یہ رہی کہ آرگو برومو اینگرینگ ٹرین میں سوار تمام 240 مسافر محفوظ رہے۔ جکارتہ پولیس سربراہ آصف اے ڈی سہیری نے بتایا کہ حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے مکمل تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ سرکاری ریلوے کمپنی نے اس افسوسناک حادثے پر عوام سے معذرت کا اظہار کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر بھی حادثے کی ویڈیوز تیزی سے وائرل ہو رہی ہیں، جن میں خوفزدہ مسافر اور اپنے رشتہ داروں کی تلاش میں سرگرداں افراد دکھائی دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ انڈونیشیا میں پرانے ریلوے نظام کی وجہ سے اس طرح کے حادثات پہلے بھی پیش آ چکے ہیں، جس کے بعد ایک بار پھر ریلوے حفاظت کے نظام پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔

ٹوکیو میں ہائی اسکول طلبہ پر ہتھوڑے سے خوفناک حملہ، ملزم پولیس پر اسپرے چھڑک کر فرار

۲۹: اپریل جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو میں بدھ کی صبح ایک خوفناک واقعہ پیش آیا، جہاں ایک شخص نے ہائی اسکول کے دو طلبہ پر ہتھوڑے سے حملہ کر دیا۔ بعد ازاں جب پولیس موقع پر پہنچی تو ملزم نے اہلکاروں پر نامعلوم اسپرے چھڑک کر فرار ہونے کی کوشش کی، جس سے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ یہ واقعہ شہر کے مغربی علاقے فوسا کی ایک سڑک پر پیش آیا۔ اطلاعات کے مطابق حملے میں ایک طالب علم کے چہرے پر چوٹ آئی، جبکہ دوسرے طالب علم کے کندھے پر زخم آئے۔ دونوں زخمی طلبہ کو فوری طور پر طبی امداد فراہم کی گئی اور خوش قسمتی سے ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جا رہی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق حملہ آور کی عمر تقریباً 40 سال کے قریب ہے اور اس نے اچانک طلبہ پر حملہ کر دیا۔ پولیس کی ابتدائی جانچ میں معلوم ہوا کہ واقعے کی ابتدا اس وقت ہوئی جب حملہ آور کی والدہ نے سڑک پر کھڑے طلبہ کو خاموش رہنے کے لیے کہا، لیکن طلبہ نے بات چیت جاری رکھی۔ اس بات پر حملہ آور مشتعل ہو گیا اور اس نے ہتھوڑا اٹھا کر دونوں طلبہ پر وار کر دیا۔ اسی دوران ایک مقامی شہری نے ہنگامی خدمات کو اطلاع دی کہ ایک شخص ہتھوڑے کے ساتھ لوگوں پر حملہ کر رہا ہے۔ جب پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی تو وہ ملزم کی والدہ سے پوچھ گچھ کر رہی تھی۔ اسی دوران حملہ آور نے گھر سے لایا گیا چاقو نکال لیا اور پولیس کو دھمکانے کی کوشش کی۔ بعد میں اس نے اہلکاروں پر ایک نامعلوم اسپرے

چھڑک دیا، جس کے باعث تین پولیس اہلکار متاثر ہوئے۔ اگرچہ ان کی حالت سنگین نہیں تھی، تاہم احتیاطی طور پر انہیں طبی امداد دی گئی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کے گھر پر چھاپہ مارا، جہاں سے ہتھوڑا، چاقو اور اسپرے برآمد کر لیا گیا، لیکن ملزم وہاں موجود نہیں تھا۔ بعد میں سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ سے پتا چلا کہ وہ گھر کے پچھلے دروازے سے فرار ہو گیا تھا۔ پولیس نے قتل کی کوشش کا مقدمہ درج کر لیا ہے اور ملزم کی تلاش جاری ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب جاپان میں حالیہ مہینوں کے دوران تشدد کے کئی واقعات نے عوامی تحفظ پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ اس سے قبل فروری میں مغربی جاپان کے شہر اوساکا میں ایک 17 سالہ لڑکے کو چاقو کے وار سے قتل کر دیا گیا تھا، جبکہ دو دیگر نوجوان زخمی ہوئے تھے۔ اس واقعے میں بھی حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ موجودہ واقعے کی ہر پہلو سے تحقیقات کی جا رہی ہیں اور جلد ہی ملزم کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کے پاس ملزم سے متعلق کوئی بھی اطلاع ہو تو فوراً حکام کو آگاہ کریں۔

پٹیالہ میں ریلوے ٹریک پر زوردار دھماکہ، سیکیورٹی ایجنسیاں چوکس، بڑی سازش کا شک

۲۸: اپریل ۲۰۲۶: پنجاب کے پٹیالہ ضلع میں راجپورہ اور شمبھو ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان واقع ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور (DFCC) کی ریلوے لائن پر دیر رات ایک زوردار دھماکہ پیش آیا، جس کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دھماکے کی آواز دور دور تک سنائی دی، جس سے مقامی لوگوں میں شدید گھبراہٹ پیدا ہو گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF)، جی آر پی اور مقامی پولیس کے سینئر افسران فوراً موقع پر پہنچ گئے اور علاقے کو گھیرے میں لے کر جانچ شروع کر دی گئی۔ خوش قسمتی سے اس حادثے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق ریلوے ٹریک پر ہونے والے اس دھماکے کو کسی بڑی سازش یا دہشت گردانہ کوشش کے زاویے سے بھی دیکھا جا رہا ہے۔ شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ کسی نے جان بوجھ کر ٹریک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہو۔ سیکیورٹی ایجنسیوں کو فوری طور پر الرٹ کر دیا گیا ہے اور خفیہ ادارے بھی سرگرم ہو گئے ہیں۔ پورے علاقے کو سیل کر کے ہر پہلو سے تفتیش جاری ہے تاکہ دھماکے کی اصل وجہ سامنے آسکے۔ ذرائع کے مطابق ابھی تک کسی تنظیم نے اس دھماکے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے، لیکن خفیہ ایجنسیاں یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہیں کہ اس کے پیچھے کسی منظم گروہ یا خاص تنظیم کا ہاتھ تو نہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ کچھ دن پہلے ہی چنڈی گڑھ کے سیکٹر 37 میں واقع پنجاب بی جے پی دفتر کے باہر پارکنگ ایریا میں بھی دھماکہ ہوا تھا، جس کے بعد سیکیورٹی نظام پر کئی سوالات اٹھے تھے۔ اسی سال چند ماہ قبل پنجاب کے فتح گڑھ صاحب ضلع کے سرہند علاقے میں بھی مال گاڑی کے ٹریک پر زوردار دھماکہ ہوا تھا، جس میں ریلوے لائن کا بڑا حصہ تباہ ہو گیا تھا اور مال گاڑی کا انجن بھی متاثر ہوا تھا۔ پٹیالہ کا یہ تازہ واقعہ ایک بار پھر پنجاب میں ریلوے سیکیورٹی اور حفاظتی انتظامات پر سنگین سوال کھڑے کر رہا ہے۔

مدھیہ پردیش میں ہولناک حادثہ 16 افراد جاں بحق

مدھیہ پردیش کے ضلع دھار میں بدھ کی رات ایک نہایت افسوسناک سڑک حادثہ پیش آیا، جس میں کم از کم 16 مزدور اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ 13 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ اندور-احمد آباد قومی شاہراہ پر چکلیا پھاٹا کے قریب اس وقت پیش آیا جب مزدوروں سے بھری ایک پک اَپ گاڑی کا ٹائر اچانک پھٹ گیا۔ اطلاعات کے مطابق گاڑی تیز رفتاری سے جا رہی تھی کہ ٹائر پھٹنے کے بعد ڈرائیور کا کنٹرول ختم ہو گیا۔ بے قابو پک اَپ ڈیوائیڈر توڑتے ہوئے مخالف سمت میں جا پہنچی اور سامنے سے آ رہی ایک اسکارپیو سے زوردار ٹکر ہو گئی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ گاڑی کئی بار پلٹ گئی، جس کے نتیجے میں موقع پر ہی کئی افراد ہلاک ہو گئے۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ عینی شاہدین کے مطابق پک اَپ میں تقریباً 50

مزدور سوار تھے، جو کام ختم کر کے اپنے گھروں کو واپس جا رہے تھے۔ ابتدائی جانچ میں معلوم ہوا ہے کہ گاڑی میں گنجائش سے زیادہ افراد سوار تھے، جس نے حادثے کی شدت میں اضافہ کیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس، انتظامیہ اور امدادی ٹیمیں فوراً موقع پر پہنچ گئیں۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتالوں میں منتقل کیا گیا، جبکہ سات شدید زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے اندور ریفر کیا گیا ہے، جہاں ڈاکٹروں کی خصوصی نگرانی میں ان کا علاج جاری ہے۔ اس المناک حادثے پر وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم قومی راحت فنڈ سے مہلوکین کے اہل خانہ کو 2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے امداد دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اسی طرح ریاستی حکومت کی جانب سے مہلوکین کے خاندانوں کو 4 لاکھ روپے، شدید زخمیوں کو 1 لاکھ روپے اور دیگر زخمیوں کو 50 ہزار روپے مالی مدد فراہم کی جائے

اتر پردیش میں آندھی اور بارش کا قہر، 18 افراد ہلاک ایکسپریس وے ٹول پلازہ کی چھت بھی اڑ گئی

۲۹: اپریل اتر پردیش میں اچانک بدلے موسم نے جہاں شدید گرمی سے پریشان لوگوں کو کچھ راحت پہنچائی، وہیں کئی علاقوں میں یہ تبدیلی تباہی کا سبب بن گئی۔ تیز آندھی، موسلا دھار بارش، درخت گرنے اور آسمانی بجلی کے مختلف واقعات میں کم از کم 18 افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ کئی دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ سب سے زیادہ نقصان اودھ خطے میں دیکھا گیا، جہاں 13 افراد کی موت کی اطلاع ہے۔ سلطان پور، ایودھیا، امیٹھی، پریاگ راج، غازی پور، وارانسی اور لکھنؤ سمیت 30 سے زائد اضلاع میں تیز ہواؤں کے ساتھ

بارش اور کئی مقامات پر ژالہ باری بھی ہوئی۔ کئی علاقوں میں درخت جڑ سے اکھڑ گئے، بجلی کے کھمبے گر گئے اور کچے مکانات منہدم ہو گئے۔ سلطان پور میں آندھی کی رفتار تقریباً 60 کلو میٹر فی گھنٹہ ریکارڈ کی گئی، جس کے باعث پوروانچل ایکسپریس وے کے ٹول پلازہ کی چھت بھی اڑ گئی۔ اس ضلع میں سب سے زیادہ 7 افراد کی موت ہوئی جبکہ 21 افراد زخمی بتائے جا رہے ہیں۔ ایودھیا اور امیٹھی میں دو، دو افراد جبکہ پریاگ راج اور غازی پور میں ایک، ایک شخص کی جان گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بنگال کی خلیج سے آنے والی نمی بھری ہواؤں کی وجہ سے موسم میں اچانک تبدیلی آئی ہے۔ پوروانچل، اودھ، بندیل کھنڈ اور برج علاقوں کے 58 اضلاع میں آندھی، بارش اور بجلی گرنے کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ادھر باندہ ضلع مسلسل تیسرے دن ریاست کا سب سے گرم علاقہ رہا، جہاں درجہ حرارت 8.45 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں بھی موسم اسی طرح غیر مستحکم رہ سکتا ہے، اس لیے شہریوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

مغربی بنگال اسمبلی انتخاب میں ریکارڈ ووٹنگ، خواتین نے مردوں کو پیچھے چھوڑ دیا

۲۹: اپریل مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں اس بار ووٹنگ نے ایک نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔ دو مرحلوں میں مکمل ہونے والے انتخاب میں مجموعی طور پر 47.92 فیصد رائے دہندگان نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا، جو آزادی کے بعد ریاست کی تاریخ میں سب سے زیادہ ووٹنگ مانی جا رہی ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق دوسرے اور آخری مرحلے میں شام 45:7 بجے تک 66.91 فیصد ووٹنگ درج کی گئی، جبکہ پہلے مرحلے میں یہ شرح 19.93 فیصد رہی تھی۔ دونوں مرحلوں کی اوسط نے سابق تمام ریکارڈ توڑ دیے۔ اس سے پہلے 2011 کے اسمبلی انتخابات میں 72.84 فیصد ووٹنگ سب سے زیادہ سمجھی جاتی تھی۔ اس انتخاب کی ایک نمایاں بات خواتین ووٹروں کی بھرپور شرکت رہی۔ اعداد و شمار کے مطابق خواتین نے مردوں سے زیادہ جوش کے ساتھ ووٹ ڈالے۔ مجموعی طور پر 24.93 فیصد خواتین نے پولنگ میں حصہ لیا، جبکہ مرد ووٹروں کی شرح 74.91 فیصد ریکارڈ کی گئی، جو خواتین کی بڑھتی ہوئی سیاسی بیداری کی واضح علامت ہے۔ الیکشن کمیشن نے بتایا کہ یہ ابتدائی اعداد و شمار ہیں اور ان میں سروس ووٹرز اور پوسٹل بیلٹ شامل نہیں، اس لیے حتمی نتائج میں معمولی تبدیلی ممکن ہے۔ ریاست میں تقریباً 81.6 کروڑ ووٹرز رجسٹرڈ ہیں، جنہوں نے شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ کولکاتا جنوبی حلقہ میں سب سے کم 25.87 فیصد ووٹنگ درج ہوئی، تاہم اسے بھی ایک مضبوط عوامی شرکت قرار دیا جا رہا ہے۔ چند مقامات پر معمولی جھڑپوں

اور کشیدگی کی اطلاعات ضرور سامنے آئیں، لیکن مجموعی طور پر پولنگ پر امن ماحول میں مکمل ہوئی۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے اس تاریخی ووٹنگ پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مغربی بنگال کے عوام نے جمہوریت پر اپنے اعتماد کو مضبوط انداز میں ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے ووٹروں کو مبارکباد دیتے ہوئے اسے ایک نئی مثال قرار دیا۔ اب دونوں مرحلوں کی ووٹنگ مکمل ہونے کے بعد سب کی نظریں 4 مئی کو آنے والے نتائج پر لگی ہیں، جب ریاست کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ سامنے آئے گا۔

الغفور حج و عمرہ ٹور اینڈ ٹریولز
حج اور عمرہ کے لیے بہترین اور قابل اعتماد خدمات آپ کے مقدس سفر کو آسان اور یادگار بنانے کے لیے ہمہ وقت تیار عمرہ پیکیجز مناسب قیمت پر آرام دہ رہائش اور بہترین انتظامات فلائٹس، ویزا اور مکمل رہنمائی 24 گھنٹے سروس اور مکمل سپورٹ

اے ڈی جی اورنگ آباد ٹائلز گیلری
ہر دیوار، ہر زمین ایک نیا انداز گھر، آفس یا کسی بھی تعمیر کے لیے مکمل سامان ایک ہی جگہ دستیاب وال ٹائلز اور فلور ٹائلز کی جدید کلیکشن مکمل بلڈنگ میٹریل دستیاب بہترین کوالٹی اور جدید ڈیزائن ہر بجٹ کے مطابق مناسب قیمتیں

خبروں کی خبر میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر اور آراء پیش کی جاتی ہیں وہ مضمون و مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ہوتی ہے جس سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔

ہفت روزہ
خبروں کی خبر
اورنگ آباد مہاراشٹر انڈیا
KHABRON KI KHABAR

عام آدمی پارٹی کو جھٹکا، راگھو چڈھا سمیت تمام باغی اراکین پارلیمنٹ پر راجیہ سبھا کا بڑا فیصلہ منظور

۲۶: اپریل اروند کیجریوال کی قیادت والی عام آدمی پارٹی (عآپ) کو ایک اور بڑا سیاسی جھٹکا لگا ہے۔ راجیہ سبھا نے راگھو چڈھا سمیت پارٹی کے ساتوں باغی اراکین پارلیمنٹ کو منظوری دے دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہیں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا رکن بھی تسلیم کر لیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں راجیہ سبھا سکریٹریٹ کی جانب سے باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ راجیہ سبھا سکریٹریٹ کی طرف سے جاری نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ عآپ چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہونے والے تمام اراکین اب بی جے پی کا حصہ مانے جائیں گے۔ اس فیصلے کے بعد ایوانِ بالا میں بی جے پی کے اراکین کی تعداد بڑھ کر 113 ہوگئی ہے، جبکہ عآپ کی تعداد 10 سے کم ہو کر صرف 3 رہ گئی ہے۔ اس سے قبل 26 اپریل کو عآپ کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے راجیہ سبھا چیئرمین سی پی رادھا کرشنن کو خط لکھ کر مطالبہ کیا تھا کہ پارٹی چھوڑنے والے اراکین کو نااہل قرار دیا جائے۔ انہوں نے مؤقف اختیار کیا تھا کہ یہ تمام اراکین عآپ کے ٹکٹ پر منتخب ہوئے تھے، لیکن بعد میں انہوں نے پارٹی چھوڑ کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کر لی۔ سنجے سنگھ نے اپنے خط میں اسے صاف طور پر 'دل بدل' قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ یہ پنجاب کے عوام اور ہندوستانی آئین کے ساتھ دھوکہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر ضرورت پڑی تو عام آدمی پارٹی اس معاملے میں قانونی راستہ اختیار کرے گی۔ تاہم اب راجیہ سبھا سکریٹریٹ کے نوٹیفکیشن کے بعد یہ واضح ہوگیا ہے کہ عآپ کی درخواست منظور نہیں کی گئی اور ساتوں اراکین کو بی جے پی کا حصہ تسلیم کر لیا گیا ہے، جس سے پارٹی کو بڑا سیاسی نقصان پہنچا ہے۔

چونکا دینے والی رپورٹ: پاکستان دنیا کے 10 بدترین بھکمری زدہ ممالک میں شامل

۲۶: اپریل اسلام آباد: اقوام متحدہ کی تازہ رپورٹ نے پاکستان کے لیے تشویشناک صورتحال سامنے رکھ دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان دنیا کے ان 10 ممالک میں شامل ہوگیا ہے جہاں بھکمری اور شدید غذائی عدم تحفظ خطرناک حد تک بڑھ چکا ہے۔ اس فہرست میں پاکستان کے ساتھ افغانستان، بنگلہ دیش، کانگو، میانمار، نائجیریا، جنوبی سوڈان، سوڈان، شام اور یمن جیسے ممالک بھی شامل ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سال 2025 کے دوران پاکستان میں تقریباً ایک کروڑ دس لاکھ افراد شدید غذائی بحران کا شکار رہے۔ ان میں تقریباً 93 لاکھ افراد بحران کی سطح پر جبکہ 17 لاکھ افراد ہنگامی حالت میں شمار کیے گئے، جو قحط کے بعد سب سے زیادہ خطرناک مرحلہ مانا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کے غذائی تحفظ نظام کے مطابق یہ وہ صورتحال ہوتی ہے جب لوگوں کو اپنی جان بچانے اور روزگار برقرار رکھنے کے لیے فوری امداد اور اقدامات کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔ خوراک تک محدود رسائی انسانی بقا کے لیے براہ راست خطرہ بن جاتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں اس سنگین بحران کی بڑی وجوہات میں موسمیاتی تبدیلی، شدید بارشیں،

سیلاب اور مسلسل بڑھتی مہنگائی شامل ہیں۔ خاص طور پر 2025 کی مون سون بارشوں اور اچانک آنے والے سیلاب نے فصلوں، زرعی نظام اور بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچایا، جس سے 60 لاکھ سے زائد افراد متاثر ہوئے۔ غذائی تجزیے میں بلوچستان، سندھ اور خیبر پختونخوا کو سب سے زیادہ متاثرہ اور تشویشناک علاقے قرار دیا گیا ہے۔ ان علاقوں میں خوراک کی کمی، بے روزگاری اور بنیادی سہولیات کی قلت نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ صاف پانی، طبی سہولیات، صفائی کے نظام کی کمی، بیماریوں کے پھیلاؤ اور غذائیت کی کمی بھی غذائی بحران کو مزید بڑھا رہی ہے۔ اس کے ساتھ 2026 میں مہنگائی تقریباً 6 فیصد تک پہنچنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جو عوام پر مزید بوجھ ڈال سکتا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق 2024 میں جہاں 43 اضلاع کا جائزہ لیا گیا تھا، وہیں 2025 میں یہ تعداد بڑھا کر 68 اضلاع کر دی گئی۔ اس کے نتیجے میں متاثرہ آبادی کا تناسب 16 فیصد سے بڑھ کر 21 فیصد ہوگیا اور ایک کروڑ چالیس لاکھ سے زائد افراد اس تجزیے میں شامل ہوئے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ صورتحال پاکستان کے لیے ایک واضح انتباہ ہے اور غذائی تحفظ کے شعبے میں فوری، مؤثر اور بڑے پیمانے پر اقدامات کی اشد ضرورت ہے تاکہ لاکھوں افراد کو بھوک اور غذائی بحران سے بچایا جاسکے۔

مہاراشٹر میں آٹو رکشہ ڈرائیوروں کے لیے مراٹھی زبان لازمی، یکم مئی سے خصوصی جانچ مہم شروع

۲۸: اپریل مہاراشٹر میں آٹو رکشہ ڈرائیوروں کے لیے مراٹھی زبان جاننا اب مزید اہم ہوتا جا رہا ہے۔ ریاستی وزیرِ ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک نے اعلان کیا ہے کہ یکم مئی سے 15 اگست تک پورے صوبے میں ایک خصوصی تصدیقی مہم چلائی جائے گی، جس کے تحت آٹو رکشہ ڈرائیوروں کی جانچ کی جائے گی کہ آیا وہ مراٹھی زبان پڑھ، لکھ اور بول سکتے ہیں یا نہیں۔ وزیر نے واضح کیا کہ صرف مراٹھی زبان نہ جاننے کی بنیاد پر کسی بھی ڈرائیور کا لائسنس فوری طور پر منسوخ نہیں کیا جائے گا، تاہم جو افراد قوانین کی خلاف ورزی کرتے پائے جائیں گے یا غیر قانونی طور پر ٹرانسپورٹ کے شعبے میں کام کر رہے ہوں گے، ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام عمل موجودہ قانونی ضابطوں کے تحت اور مکمل شفافیت کے ساتھ انجام دیا جائے گا۔ یہ خصوصی مہم صوبے کے تمام 59 علاقائی ٹرانسپورٹ دفاتر میں چلائی جائے گی، جبکہ اس کی نگرانی ایڈیشنل ٹرانسپورٹ کمشنر رویندر گائیکواڑ کی سربراہی میں قائم کمیٹی کرے گی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ مہاراشٹر میں روزگار، کاروبار اور عوامی خدمات سے جڑے افراد کے لیے مقامی زبان سے واقفیت نہایت ضروری ہے،

خاص طور پر ایسے شعبوں میں جہاں روزانہ عوام سے براہِ راست رابطہ ہوتا ہے۔ آٹو اور ٹیکسی یونینوں کے نمائندوں نے بھی اس فیصلے کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مقامی زبان جاننے سے نہ صرف مسافروں کو سہولت ملتی ہے بلکہ ڈرائیور اور شہریوں کے درمیان بہتر ہم آہنگی بھی پیدا ہوتی ہے۔ میرا-بھائیندر میں حال ہی میں چلائی گئی ایک خصوصی مہم کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر نے بتایا کہ 3443 آٹو رکشوں کی جانچ کی گئی، جن میں 565 ایسے ڈرائیور سامنے آئے جنہیں مراٹھی زبان نہیں آتی تھی۔ تاہم ان میں سے بیشتر نے مراٹھی سیکھنے کی خواہش ظاہر کی، جسے حکومت نے خوش آئند قدم قرار دیا۔ ریاستی حکومت نے ایسے ڈرائیوروں کے لیے خصوصی تربیتی سہولیات فراہم کرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ علاقائی ٹرانسپورٹ دفاتر میں مراٹھی زبان سکھانے کے لیے تربیتی مراکز قائم کیے جائیں گے، جہاں کوکن مراٹھی ساہتیہ پریشد اور ممبئی مراٹھی ساہتیہ سنگھ کے تعاون سے کلاسیں، کتابچے اور دیگر تعلیمی مواد فراہم کیا جائے گا۔ وزیر کے مطابق تربیت مکمل کرنے والے ڈرائیوروں کو ریاستی حکومت کی جانب سے باقاعدہ سند بھی دی جائے گی، اور مستقبل میں ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید کے وقت اس سند کو اہم دستاویز کے طور پر شامل کیا جاسکتا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد کسی کے خلاف کارروائی نہیں بلکہ مقامی زبان کو فروغ دینا، شہری سہولت بہتر بنانا اور ٹرانسپورٹ نظام کو مزید منظم اور مؤثر بنانا ہے۔

غازی آباد کی گوڑ گرین ایونیو سوسائٹی میں خوفناک آگ 8 فلیٹ جل کر خاکستر

غازی آباد، 29 اپریل: قومی راجدھانی دہلی سے متصل اتر پردیش کے شہر غازی آباد میں واقع گوڑ گرین ایونیو سوسائٹی میں بدھ کی صبح اچانک خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ اطلاعات کے مطابق 13 منزلہ عمارت کی نویں منزل پر موجود ایک فلیٹ سے آگ کا آغاز ہوا، جو دیکھتے ہی دیکھتے دیگر منزلوں تک پھیل گئی۔ حادثے کے نتیجے میں نویں سے بارہویں منزل تک کم از کم آٹھ فلیٹ مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئے۔ آگ کی شدت اس قدر زیادہ تھی کہ شعلے ایک ٹاور سے دوسرے ٹاور تک پہنچ گئے، جس سے مزید دو فلیٹ بھی متاثر ہوئے۔ فائر بریگیڈ کی متعدد گاڑیاں موقع پر پہنچیں اور تقریباً دو گھنٹے کی مسلسل کوشش کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ اس دوران پولیس اور ایمبولینس بھی موقع پر موجود رہیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹا جاسکے۔ سوسائٹی کے رہائشی سنیل نے بتایا کہ وہ دہلی میں موجود تھے اور آگ کی اطلاع ملتے ہی گھر والوں سے رابطہ کیا۔ ان کے مطابق ان کا خاندان بڑی مشکل سے عمارت سے باہر نکل سکا۔ انہوں نے سوسائٹی انتظامیہ پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ آگ بجھانے کے مناسب انتظامات موجود نہیں تھے اور بلڈر کو اس پر فوری توجہ دینی چاہیے۔ رہائشیوں نے خوش قسمتی کا اظہار کیا کہ تمام افراد وقت پر عمارت سے باہر نکل آئے، جس کے باعث کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم مالی نقصان کافی زیادہ بتایا جا رہا ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جا رہی ہے، تاہم اصل سبب کی تحقیقات جاری ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے واقعے کی جانچ کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔

گنگا ایکسپریس وے پر سب سے مہنگا ٹول، 905 سے 11265 روپے تک چارج

۳۰: اپریل اتر پردیش میں شروع ہونے والے گنگا ایکسپریس وے پر سفر اب تیز ضرور ہوگا لیکن مسافروں کو اس کے لیے زیادہ ٹول بھی ادا کرنا پڑے گا۔ 594 کلومیٹر طویل اس ایکسپریس وے پر میرٹھ سے پریاگ راج تک مکمل سفر کرنے والوں کے لیے ٹول کی نئی شرحیں جاری کر دی گئی ہیں، جنہیں ریاست کا سب سے مہنگا ٹول قرار دیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 29 اپریل کو اس ایکسپریس وے کا افتتاح کیا۔ اس منصوبے کے آغاز کے بعد مغربی اور مشرقی اتر پردیش کے درمیان سفر کا وقت کافی کم ہو جائے گا، تاہم ٹول چارجز نے عام لوگوں کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی ہے۔ حکومت کی جانب سے جاری تفصیلات کے مطابق دو پہیہ، تین پہیہ گاڑیوں اور رجسٹرڈ ٹریکٹر چلانے والوں کو مکمل سفر کے لیے 905 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ کار، جیپ، وین اور دیگر ہلکی نجی گاڑیوں کے لیے ٹول 1800 روپے مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح ہلکی کمرشیل اور مال بردار گاڑیوں کے لیے 2840 روپے، بس اور ٹرک کے لیے 5270 روپے، بھاری تعمیراتی مشینری اور ملٹی ایکسل گاڑیوں کے لیے 8760

روپے جبکہ سات یا اس سے زیادہ ایکسل والی بڑی گاڑیوں کے لیے 11265 روپے تک ٹول طے کیا گیا ہے۔ یہ تمام ادائیگیاں فاسٹ ٹیگ کے ذریعے خودکار طریقے سے وصول کی جائیں گی۔ ایکسپریس وے پر مجموعی طور پر 14 ٹول پلازے قائم کیے گئے ہیں، جن میں دو مرکزی ٹول پلازے میرٹھ اور پریاگ راج میں ہیں، جبکہ باقی داخلی اور خارجی راستوں پر بنائے گئے ہیں۔ اس ایکسپریس وے کے شروع ہونے سے پہلے میرٹھ سے پریاگ راج کا سفر عام سڑکوں کے ذریعے 10 سے 12 گھنٹے یا اس سے زیادہ وقت لیتا تھا، لیکن اب 120 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے یہی سفر صرف 6 سے 7 گھنٹوں میں مکمل کیا جاسکے گا۔ گنگا ایکسپریس وے کو ملک کا سب سے طویل گرین فیلڈ ایکسپریس وے بھی کہا جا رہا ہے، جو گنگا ندی کے متوازی تعمیر کیا گیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس منصوبے سے تجارت، سیاحت اور صنعتی ترقی کو نئی رفتار ملے گی اور اتر پردیش کو 'ایکسپریس وے پردیش' بنانے کے خواب کو مزید تقویت حاصل ہوگی۔

گائے کے گوشت کے شبہ میں گاڑی ضبط، یوپی حکومت پر 2 لاکھ جرمانہ

۳۰: اپریل الہ آباد ہائی کورٹ نے اتر پردیش میں گائے کے گوشت کے شبہے پر گاڑی ضبط کیے جانے کے ایک معاملے میں اہم فیصلہ سناتے ہوئے واضح کیا ہے کہ صرف شک کی بنیاد پر کسی شہری کی گاڑی ضبط کرنا غیر قانونی ہے۔ عدالت نے کہا کہ جب تک کسی مجاز لیبارٹری سے سائنسی طور پر یہ ثابت نہ ہو جائے کہ برآمد گوشت واقعی گائے کا ہے، اس وقت تک ایسی کارروائی آئینی اصولوں کے خلاف مانی جائے گی۔ یہ فیصلہ باغپت کے رہائشی محمد چاند کی عرضی پر دیا گیا، جن کی گاڑی کو اکتوبر 2024 میں پولیس نے ممنوعہ گوشت لے جانے کے شبہے میں ضبط کر لیا تھا۔ بعد میں ضلع مجسٹریٹ نے بھی گاڑی ضبط رکھنے کا حکم جاری رکھا، جس کے خلاف محمد چاند نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ سماعت کے دوران جسٹس سندیپ جین نے سخت ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ بغیر پختہ ثبوت کسی شخص کی روزی روٹی چھین لینا بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے کہا کہ ویٹنری رپورٹ میں بھی گوشت کے گائے کا ہونے کی حتمی تصدیق نہیں تھی، بلکہ صرف شبہ ظاہر کیا گیا تھا، جو قانونی کارروائی کے لیے کافی نہیں۔ عدالت نے 'اتر پردیش انسداد گاؤ ذبیحہ قانون 1955' کی دفعہ 5-اے(6) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی ضبطی یا سخت کارروائی کے لیے مجاز لیبارٹری کی رپورٹ ضروری ہے۔ چونکہ اس معاملے میں ایسی کوئی واضح رپورٹ موجود نہیں تھی، اس لیے پوری کارروائی کو غیر قانونی قرار دیا گیا۔ ہائی کورٹ نے حکومت کی کارروائی کو من مانی قرار دیتے ہوئے ریاستی حکومت پر 2 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا اور حکم دیا کہ یہ رقم سات دن کے اندر عرضی گزار کو بطور ہرجانہ ادا کی جائے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ حکومت چاہے تو یہ رقم ذمہ دار افسران سے وصول کر سکتی ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ محمد چاند کی گاڑی تین دن کے اندر فوری طور پر واپس کی جائے، کیونکہ یہی ان کی روزی روٹی کا واحد ذریعہ تھی اور گزشتہ 18 ماہ سے گاڑی بند رہنے کے باعث انہیں شدید مالی نقصان اٹھانا پڑا۔

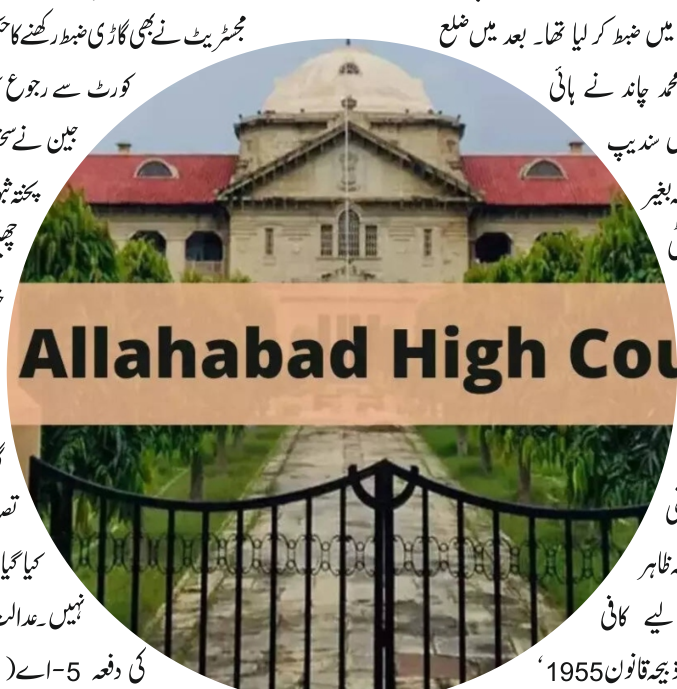

نیپالی ایئر لائن کی بڑی غلطی، جموں وکشمیر کو پاکستان کا حصہ دکھانے پر معافی طلب

۳۰: اپریل نیپال کی سرکاری فضائی کمپنی نیپال ایئر لائنز کو اس وقت شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا جب اس نے اپنے سوشل میڈیا پر شیئر کیے گئے 'نیٹ ورک میپ' میں جموں وکشمیر کو پاکستان کا حصہ دکھا دیا۔ معاملہ سامنے آتے ہی ہنگامہ کھڑا ہو گیا، جس کے بعد ایئر لائن نے فوری طور پر معذرت جاری کرتے ہوئے اسے غیر ارادی غلطی قرار دیا۔ یہ نقشہ ایک روز قبل سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا گیا تھا، جس میں بین الاقوامی سرحدوں کی غلط نشاندہی کی گئی تھی۔ صارفین نے جیسے ہی اس پر اعتراض اٹھایا، پوسٹ تیزی سے وائرل ہوگئی اور ایئر لائن کو سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ نیپال ایئر لائنز نے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ یہ نقشہ نہ تو نیپال حکومت کے سرکاری مؤقف کی نمائندگی کرتا ہے اور نہ ہی ایئر لائن کی پالیسی کو ظاہر کرتا ہے۔ کمپنی نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم اس غلطی پر دلی معذرت خواہ ہیں اور پوسٹ کو فوری طور پر ہٹا دیا گیا ہے۔ ایئر لائن کے مطابق نقشہ سازی کے دوران بین الاقوامی سرحدوں کے حوالے سے کئی تکنیکی غلطیاں ہوگئی تھیں۔ ادارے نے یقین دہانی کرائی کہ آئندہ ایسی کوتاہی سے بچنے کے لیے اندرونی سطح پر جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ مواد کی درستگی کو یقینی بنایا جاسکے۔ نیپال ایئر لائنز کی ترجمان ارچنا کھڑکا نے بتایا کہ یہ غلطی گوگل میپ کے انتخاب کے دوران پیش آئی، جس کے باعث نیٹ ورک میپ میں بھی وہی غلط نقشہ استعمال ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی معاملہ سامنے آیا، چند گھنٹوں کے اندر پوسٹ کو ہٹا دیا گیا۔ کمپنی نے مزید کہا کہ وہ اپنے پڑوسی ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات کو بہت اہمیت دیتی ہے اور اس پوسٹ سے پیدا ہونے والی کسی بھی غلط فہمی پر افسوس کا اظہار کرتی ہے۔

ڈیجیٹل گرفتاری کے خلاف بڑی کارروائی، 2026 میں 9400 واٹس ایپ اکاؤنٹس بند، مرکز نے سپریم کورٹ کو دی اطلاع

مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ کو بتایا ہے کہ ملک میں بڑھتے ہوئے 'ڈیجیٹل اریسٹ' اور آن لائن فراڈ کو روکنے کے لیے بڑے پیمانے پر سخت کارروائی جاری ہے۔ حکومت کے مطابق جنوری 2026 سے اب تک ایسے 9400 واٹس ایپ اکاؤنٹس بند کیے جا چکے ہیں، جو سائبر دھوکہ دہی اور ڈیجیٹل اریسٹ جیسے جرائم میں ملوث پائے گئے۔ یہ جانکاری وزارت داخلہ کے تحت کام کرنے والے انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر (I4C) نے سپریم کورٹ میں داخل اپنی تفصیلی اسٹیٹس رپورٹ میں دی۔ یہ رپورٹ عدالت کی 9 فروری کی ہدایات کے بعد پیش کی گئی، جب چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ نے اس معاملے کا از خود نوٹس لیا تھا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ڈیجیٹل اریسٹ جیسے آن لائن فراڈ کو روکنے کے لیے حکومت، ٹیلی کام ریگولیٹر، سروس پرووائیڈرز، ریزرو بینک، تکنیکی کمپنیاں اور سی بی آئی سمیت کئی ادارے مشترکہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ ایسے جرائم پر فوری روک لگائی جائے اور متاثرین کو جلد انصاف مل سکے۔ اٹارنی جنرل کی جانب سے عدالت میں پیش کی گئی رپورٹ کے مطابق واٹس ایپ نے I4C، وزارت الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی اور محکمہ ٹیلی کمیونی کیشن کی ہدایات کے بعد جنوری 2026 میں ایک خصوصی جانچ مہم شروع کی تھی۔ اس مہم کے تحت پہلے مشتبہ سرگرمیوں کی نشاندہی کی گئی، پھر پورے نیٹ ورک کا تجزیہ کیا گیا، اس کے بعد مربوط کارروائی کرتے ہوئے جعلی اکاؤنٹس کو بند کیا گیا اور آخر میں خودکار سیکیورٹی نظام کو مزید مضبوط بنایا گیا۔ گزشتہ 12 ہفتوں کے دوران 9400 واٹس ایپ اکاؤنٹس پر پابندی لگائی گئی، جسے حکومت نے سائبر جرائم کے خلاف ایک بڑی کامیابی قرار دیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ مستقبل میں بھی نگرانی اور سخت کارروائی جاری رہے گی تاکہ عام شہریوں کو آن لائن ٹھگی اور ڈیجیٹل اریسٹ جیسے خطرناک فراڈ سے محفوظ رکھا جاسکے۔

خبروں کی خبر میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر اور آرا پیش کی جاتی ہیں وہ مضمون و مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ہوتی ہے جس سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔

ہفت روزہ خبروں کی خبر اورنگ آباد، مہاراشٹرا انڈیا

KHABRON KI KHABAR

تحفظِ ختمِ نبوت کے آفس پر حضرت مولانا عبدالقوی صاحب دامت برکاتہم کی آمد، قاری ضیاء الرحمن فاروقی نے ادارے کی دینی خدمات پیش کیں

آج ہمارے ادارے کے لیے نہایت خوشی اور سعادت کا دن تھا کہ حیدرآباد کے معروف عالم دین حضرت مولانا عبدالقوی صاحب ہمارے ادارے میں تشریف لائے۔ آپ کی آمد ہمارے لیے باعثِ فخر، خوشی اور حوصلہ افزائی کا سبب بنی۔ ادارے کے تمام ذمہ داران اور کارکنان نے نہایت محبت اور احترام کے ساتھ آپ کا استقبال کیا۔ ہمارا ادارہ دینِ حق کی حفاظت، تحفظِ ختمِ نبوت اور باطل فتنوں کے خلاف جدوجہد کے لیے قائم ہے۔ یہاں خاص طور پر ختمِ نبوت کے عقیدے کے تحفظ، جھوٹے مدعیانِ نبوت کے رد، اور امتِ مسلمہ کو گمراہ کرنے والے فتنوں کے خلاف مسلسل کام کیا جاتا ہے۔ ہمارا مقصد صرف یہی ہے کہ مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت ہو اور لوگوں تک حق بات مضبوطی کے ساتھ پہنچے۔ ادارے کے ڈائریکٹر قاری ضیاء الرحمن فاروقی صاحب نے حضرت مولانا عبدالقوی صاحب کو ادارے کے مختلف شعبوں اور دینی خدمات کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارا ادارہ اسلامی پروڈکٹس بھی تیار کرتا ہے، جن کے ذریعے بچوں کو کھیل کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ انہوں نے خاص طور پر بتایا کہ ہمارے پاس ”الف، ب، ت“ والا اسلامی روبک کیوب موجود ہے، جو بچوں کے لیے خاص طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ چھوٹے بچے کھیلتے کھیلتے دینی تعلیم حاصل کریں اور ابتدائی اسلامی معلومات سے واقف ہوں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ بچوں کی دلچسپی بھی برقرار رہے اور ان کی دینی تربیت بھی ہو۔ اسی طرح ادارے کی جانب سے ”ختمِ نبوت کوئز“ بھی منعقد کیا جاتا ہے، جس میں اب تک لاکھوں طلبہ حصہ لے چکے ہیں۔ اس کوئز کے

ذریعے بچوں اور نوجوانوں میں عقیدۂ ختمِ نبوت کی اہمیت کو مضبوط کیا جاتا ہے۔ بہت سے طلبہ نے اس امتحان کو کامیابی کے ساتھ مکمل کیا اور مختلف انعامات بھی حاصل کیے۔ قاری ضیاء الرحمن فاروقی صاحب نے مزید بتایا کہ ہمارا ادارہ بچوں کے لیے ایک اسلامی کارٹون بھی تیار کرتا ہے، جو شرکیہ کارٹون کے مقابل ایک منفرد اور پہلا 3D اسلامی کارٹون ہے۔ آج کے بچے چھوٹا بھیم، موگلی اور دیگر غیر اسلامی کارٹون دیکھتے ہیں، جبکہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ بچوں کو ایسا کارٹون دیا جائے جس میں تفریح کے ساتھ ساتھ اسلامی تعلیم، اخلاق اور دینی شعور بھی موجود ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر بچے اسلامی انداز میں تیار کردہ کارٹون دیکھیں گے تو ان کی تربیت بہتر ہوگی اور وہ دین کے قریب آئیں گے۔ یہ ادارہ اسی مقصد کے تحت ایک مضبوط اور مفید قدم اٹھا رہا ہے۔ اس موقع پر قاری مدثر صاحب بھی موجود تھے، جنہوں نے ادارے کی مختلف سرگرمیوں میں اپنی شرکت کے ذریعے اس ملاقات کو مزید بابرکت بنایا۔ حضرت مولانا عبدالقوی صاحب نے ادارے کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور یہاں ہونے والے دینی کاموں کو دیکھ کر بے حد خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ ختمِ نبوت کا تحفظ امتِ مسلمہ کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے، اور جو لوگ اس میدان میں کام کر رہے ہیں وہ دراصل دینِ اسلام کی بنیادوں کی حفاظت کر رہے ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر جھوٹے مدعیانِ نبوت اور گمراہ فرقوں کے خلاف علمی اور دینی جدوجہد کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ مولانا صاحب نے فرمایا کہ ایسے ادارے جو خاموشی کے ساتھ دینِ حق کی حفاظت کر رہے ہیں، وہ حقیقت میں امت کے محافظ ہیں۔ انہوں نے ادارے کے ذمہ داران، کارکنان اور معاونین کی محنت کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کی اس محنت کو قبول فرمائے، آپ کو استقامت عطا فرمائے اور ہر فتنے کے مقابلے میں کامیابی نصیب فرمائے۔ حضرت مولانا نے ادارے کے لیے خصوصی دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ اس مرکز کو مزید مضبوط بنائے، اسے ہمیشہ حق کی آواز بلند کرنے والا ادارہ بنائے، اور تمام ذمہ داران و معاونین کو اخلاص، ہمت اور ثابت قدمی عطا فرمائے۔ آخر میں ادارے کی جانب سے حضرت مولانا عبدالقوی صاحب کا شکریہ ادا کیا گیا۔ ان کی آمد، نصیحتیں اور دعائیں ہمارے لیے ایک بڑی نعمت، حوصلے اور برکت کا ذریعہ بنیں۔ یقیناً ایسے بزرگوں کی سرپرستی ہمارے مشن کو مزید مضبوط بناتی ہے۔

قوتِ سماعت سے محروم افراد کا مقدس سفرِ مکہ کعبہ کی پہلی جھلک نے دل کو ایسا چھوا جیسے روح کو سکون مل گیا ہو

جانی حسین آج بھی اپنی زندگی کی وہ پریشانی نہیں بھولی ہیں جس کا سامنا انھیں صرف 13 برس کی عمر میں پہلی مرتبہ مکہ پہنچنے پر کرنا پڑا تھا۔ وہ بتاتی ہیں: ’مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میری امی رو رہی تھیں، مگر میں یہ سمجھ نہیں پائی کہ وہ کیوں رو رہی ہیں، اور یہی بات مجھے بہت اداس کر گئی تھی۔‘ ہر سال لاکھوں مسلمان عمرہ کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب کا رخ کرتے ہیں۔ عمرہ سال کے کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے، جبکہ حج مسلمانوں پر زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے اور اسلامی کیلنڈر کے آخری مہینے میں ادا کیا جاتا ہے۔ ان دونوں عبادات میں خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا شامل ہوتا ہے، جسے طواف کہا جاتا ہے۔ زیادہ تر زائرین کے لیے مسجد الحرام میں اذان کی گونج، قدموں کی مسلسل آہٹیں، اور ہزاروں حجاج کی مدھم دعاؤں کی آوازیں اس سفر کا حصہ بنتی ہیں۔ لیکن انہی سب کے درمیان مسلمانوں کا ایک ایسا طبقہ بھی موجود ہے جس کے لیے یہ پورا سفر تقریباً خاموشی میں گزرتا ہے۔ بھیڑ میں ایک دوسرے سے بچھڑنے کے خوف سے سرخ چھتریاں تھامے یہ افراد برطانیہ سے سعودی عرب پہنچے ہیں۔ یہ قوتِ سماعت سے محروم افراد ’الاشارہ‘ نامی ایک برطانوی فلاحی ادارے کے ساتھ آئے ہیں، اور ان کے ساتھ اشاروں کی زبان کی مترجم زینیم بوسٹن بھی موجود ہیں۔ پیدائشی طور پر سماعت سے محروم جانی حسین بچپن میں شاذ و نادر ہی مسجد جاتی تھیں، کیونکہ وہاں وہ بس بنا کسی تاثر کے بیٹھی رہتی تھیں۔ نہ وہ خطبہ سمجھ پاتیں، نہ عبادات، اور نہ ہی دعائیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جب وہ پہلی بار نوعمری میں اپنے خاندان کے ساتھ مکہ گئیں، تو وہ سفر ان کے لیے ’ضائع‘ ہو گیا تھا۔ ’مجھے تو یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ کعبہ کیا ہے۔‘ جانی حسین کا اسلام سے تعلق اس وقت بدلنا شروع ہوا جب 25 برس کی عمر میں انھوں نے پہلی مرتبہ اشاروں کی زبان میں ہونے والی ایک مذہبی نشست میں شرکت کی۔ قرآن کی تعلیمات اور دعائیں اچانک ان کے لیے واضح ہو گئیں۔ وہ کہتی ہیں: ’ایسا لگا جیسے سب کچھ بہت واضح ہو گیا ہو۔‘ اسی گروپ میں شامل سماعت سے محروم دو اور زائرین، ریاض رفیق اور زاہد ناصر، بھی کچھ اسی طرح کے تجربات بیان کرتے ہیں۔ ناصر کو بچپن میں ایک عام اسلامی سکول بھیجا گیا تھا، مگر وہ تلاوت اور بار بار دہرانے کے عمل کے ذریعے قرآن نہیں سیکھ سکے۔ رفیق کہتے ہیں کہ انھیں اپنے مذہب کی اصل سمجھ اس وقت آئی جب کالج میں ان کی ملاقات ایک اور سماعت سے محروم مسلمان سے ہوئی۔ وہ کہتے ہیں: ’اس سے پہلے، نہ سننے کے باعث، مجھے تو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ کون سا کھانا میرے لیے جائز ہے اور کون سا نہیں۔‘ رفیق ہمیشہ حج یا عمرہ پر جانے کی پیشکش سے کتراتے رہے، کیونکہ وہ اشاروں کی زبان پر انحصار کرتے ہیں۔ لیکن جب انھیں اس سفر کے بارے میں معلوم ہوا، جہاں مکمل اشاروں کی زبان کی سہولت موجود تھی، تو وہ آخر کار راضی ہو گئے۔ ان کے مطابق دوستوں نے بھی کہا: ’تم ضرور جاؤ۔‘ زیارتوں کی شروعات جب قوتِ سماعت سے محروم افراد پر مشتمل یہ گروہ مکہ پہنچا، تو سب لوگ جذبات سے مغلوب ہو گئے۔ جانی حسین نے زم زم کے مقدس چشمے کا پانی پیا اور پھر کعبہ کی جانب بڑھیں۔ جیسے ہی انھوں نے سر اٹھا کر خانہ کعبہ کو دیکھا، ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ ناصر بھی پہلی بار کعبہ کی جھلک دیکھ کر بے اختیار ہو گئے۔ ان کے کان میں لگا آلہ (کوکلیئر امپلانٹ) اردگرد کے ہجوم کی ہلچل محسوس کرنے میں مدد دیتا تھا، مگر طواف شروع کرتے ہی انھوں نے اسے بند کر دیا تاکہ خاموشی کے اس لمحے میں ان کی پوری توجہ دعا پر رہے۔ رفیق کہتے ہیں: ’مجھے یوں محسوس ہوا جیسے میرا دل کعبہ سے جڑ گیا ہو۔‘ جانی حسین نے اس سفر میں اپنے بچوں اور شوہر لقمان کو بھی ساتھ لانے کا فیصلہ کیا۔ وہ کہتی ہیں کہ آٹھ برس تک بچوں کی پرورش میں مصروف رہنے کے بعد انھیں محسوس ہوا جیسے وہ آہستہ آہستہ اللہ سے دور ہوتی جا رہی ہیں، اور وہ اپنی ’روحانی کیفیت کو تازہ‘ کرنا چاہتی تھیں۔ وہ اپنے بچوں کو بھی اس مذہبی فریضے سے روشناس کرانا چاہتی تھیں، مگر یہ توازن قائم رکھنا آسان ثابت نہیں ہوا۔ طواف، یعنی کعبہ کے گرد سات چکر، جسمانی طور پر بہت تھکانے والا عمل ہے۔ یہ جگہ ہر گھنٹے میں ایک لاکھ سے زیادہ زائرین کی موجودگی کے لیے بنائی گئی ہے۔ چوتھے چکر تک پہنچتے پہنچتے ان کے بچے رونے لگے اور گھر جانے کی ضد کرنے لگے۔ ہجوم کے باعث ایک موقع پر وہ اپنے شوہر اور ان کی گود میں موجود بچے سے بچھڑ گئیں، اور جب آخر کار دوبارہ ملاقات ہوئی تو وہ خود پھوٹ پھوٹ کر رو پڑیں۔ بالآخر جب اس خاندان نے ایک ساتھ طواف مکمل کر لیا، تو انھیں اس کامیابی پر فخر محسوس ہوا۔ بعد میں جانی حسین نے صرف خواتین کے گروہ کے ساتھ بھی طواف کیا۔ اس بار، جب ان کے شوہر بچوں کی دیکھ بھال کر رہے تھے، انھوں نے ایک ’خوبصورت روحانی کیفیت‘ کو محسوس کیا۔ لقمان، جنھوں نے برسوں پہلے اپنی بیوی کے ساتھ عمرہ ادا کیا تھا، اس بار ان میں واضح تبدیلی دیکھ کر حیران رہ گئے۔ وہ کہتے ہیں: ’میری بیوی اپنے بہترین روپ میں نظر آئیں، خاص طور پر جب وہ اپنی سماعت سے محروم کمیونٹی کے دیگر افراد کے ساتھ ایمان کے سفر پر تھیں۔‘ رفیق اور ناصر نے بھی اس سفر میں نئی دوستیاں قائم کیں۔ ناصر کو وہ لمحہ آج بھی یاد ہے جب وہ سعودی عرب کے ایک سماعت سے محروم شخص کو جمعے کے خطبے کی بات سمجھانے میں مدد کر رہے تھے، اور دونوں نے اپنی اپنی اشاروں کی زبان کو ملا کر بات چیت کی۔ وہ کہتے ہیں: ’ہم نے ایک دوسرے سے بات کی، ایک دوسرے کی مدد کی، اور ایک دوسرے کو اپنے اشارے سکھائے۔ دنیا کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے، نسل، رنگ اور عمر سے بالاتر ہونے کے باوجود یہ احساس واقعی حیرت انگیز تھا۔‘ برطانیہ کا ادارہ ’الاشارہ‘ اب ایک ایسے منصوبے پر کام کر رہا ہے جس کا مقصد قرآنِ کریم کا مکمل ترجمہ برٹش سائن لینگویج (BSL) میں کرنا ہے۔ اس کام میں سماعت سے محروم ماہرین، علما اور مترجمین شامل ہیں۔ اب تک 114 میں سے 64 سورتوں کا ترجمہ مکمل ہو چکا ہے، اور ان کی ویڈیوز ادارے کے یوٹیوب چینل پر جاری کی جا رہی ہیں۔ یہ سب اس مشن کا حصہ ہے جس کا مقصد سماعت سے محروم افراد کے لیے اسلامی تعلیمات تک رسائی میں حائل رکاوٹوں کو ختم کرنا ہے۔ یہ ایک ایسا پہلو ہے جس پر تینوں زائرین اپنے گھر واپس لوٹنے کے بعد غور کرتے ہیں۔ ناصر کہتے ہیں: ’زندگی میں پہلی بار مجھے لگا کہ مجھے دیکھا جا رہا ہے، سمجھا جا رہا ہے، اور روحانی چیزوں میں شامل کیا جا رہا ہے۔ اس نے مجھے احساس دلایا کہ میری شناخت میں کوئی کمی نہیں۔‘ حسین کے لیے یہ سفر یوں محسوس ہوا جیسے ان کا دل آخر کار اپنا گھر پا گیا ہو۔ وہ کہتی ہیں: ’بہت عرصے تک مجھے لگتا تھا کہ میرا دل کہیں بھٹک رہا ہے، تلاش میں ہے کہ میں کہاں سے تعلق رکھتی ہوں۔ کعبہ کے پاس کھڑے ہونے کا احساس لفظوں سے ماورا ہے۔‘

دنیاں کی سب سے بڑی مسجد الحرام کا حیرت انگیز سفر چھوٹے صحن سے دنیا کی سب سے بڑی مسجد تک!

مسجد الحرام دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے سب سے زیادہ مقدس اور عظیم مقام ہے۔ یہ صرف ایک مسجد نہیں بلکہ ایمان، عقیدت، روحانیت اور اسلامی تاریخ کا سب سے روشن مرکز ہے۔ مکہ مکرمہ کے قلب میں واقع یہ عظیم الشان مسجد خانہ کعبہ کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے، جو مسلمانوں کا قبلہ ہے۔ دنیا کے ہر کونے میں رہنے والا مسلمان نماز کے وقت اسی جانب رخ کرتا ہے اور اپنی پیشانی اللہ کے حضور جھکاتا ہے۔ حج اور عمرہ کی ادائیگی کے لیے بھی لاکھوں مسلمان ہر سال اسی مقدس مقام پر حاضر ہوتے ہیں۔ خانہ کعبہ کو اسلامی عقیدے کے مطابق زمین پر اللہ کی عبادت کے لیے تعمیر ہونے والا پہلا گھر مانا جاتا ہے۔ قرآن کریم اور اسلامی روایات کے مطابق حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس مبارک گھر کی بنیاد رکھی۔ یہی بنیاد بعد میں مسجد الحرام کی شکل میں دنیا کی سب سے عظیم مسجد بن گئی۔ اس مقام کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہاں ایک نماز کا ثواب دنیا کی دوسری مساجد کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ بتایا گیا ہے۔ مسجد الحرام کا نام بھی اپنی جگہ ایک خاص تاریخ رکھتا ہے۔ ’’حرام‘‘ کے معنی ہیں وہ جگہ جہاں کچھ چیزیں ممنوع اور مقدس قرار دی گئی ہوں۔ فتح مکہ کے موقع پر اس مقام پر جنگ، خونریزی اور قتل کو حرام قرار دیا گیا تھا، اسی نسبت سے اس مسجد کو ’’مسجد الحرام‘‘ کہا جانے لگا۔ یہ نام صرف ایک لفظ نہیں بلکہ امن، حرمت اور احترام کی علامت ہے۔ ابتدا میں مسجد الحرام صرف خانہ کعبہ اور اس کے گرد موجود ایک مختصر سے کھلے صحن تک محدود تھی۔ اس وقت نہ وسیع دیواریں تھیں، نہ بلند مینار، نہ خوبصورت گنبد اور نہ ہی آج جیسی جدید سہولیات۔ وقت کے ساتھ ساتھ جب اسلام دنیا کے مختلف حصوں میں پھیلا اور زائرین کی تعداد بڑھنے لگی تو مسجد الحرام کی توسیع کی ضرورت محسوس ہوئی۔ یوں صدیوں پر محیط ایک عظیم سفر کا آغاز ہوا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں مسجد الحرام کی پہلی بڑی توسیع عمل میں آئی۔ خانہ کعبہ کے گرد حفاظتی دیوار تعمیر کی گئی تاکہ نمازیوں کے لیے زیادہ جگہ میسر آ سکے۔ اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مزید وسعت دی اور ستونوں و چھتوں کا اضافہ کیا۔ بنو امیہ اور عباسی خلفا نے بھی مسجد کی تعمیر و آرائش میں اہم کردار ادا کیا۔ عباسی خلیفہ مہدی کے دور میں مسجد کو اس انداز سے دوبارہ تعمیر کیا گیا کہ خانہ کعبہ صحن کے عین وسط میں برقرار رہے۔ عثمانی دور میں مسجد الحرام کی خوبصورتی میں مزید اضافہ ہوا۔ سلطان سلیم دوم نے مشہور معمار سنان کو مسجد کی تعمیر نو کا حکم دیا۔ اس دور میں چپٹی چھتوں کو خوبصورت گنبدوں میں تبدیل کیا گیا اور فن تعمیر کے ایسے نمونے شامل کیے گئے جو آج بھی اسلامی تاریخ کا قیمتی حصہ سمجھے جاتے ہیں۔ عثمانی دور کی کئی تعمیرات آج بھی مسجد الحرام کے قدیم حسن کی یاد دلاتی ہیں۔ جدید سعودی دور میں مسجد الحرام کی توسیع نے نئی تاریخ رقم کی۔ 1955 میں شاہ سعود کے دور میں پہلی بڑی سعودی توسیع شروع ہوئی۔ اس کے بعد شاہ فہد، شاہ عبداللہ اور شاہ سلمان کے دور میں مسلسل بڑے منصوبے مکمل کیے گئے۔ ان توسیعات کا مقصد صرف عمارت کو بڑا بنانا نہیں تھا بلکہ دنیا بھر سے آنے والے لاکھوں حجاج اور عمرہ زائرین کو بہتر سہولیات فراہم کرنا بھی تھا۔ آج مسجد الحرام تقریباً 15 لاکھ مربع میٹر سے زیادہ رقبے پر پھیلی ہوئی ہے اور ایک وقت میں تقریباً 30 لاکھ افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مطاف، یعنی خانہ کعبہ کے گرد طواف کرنے کی جگہ، کو کئی منزلوں پر وسیع کیا گیا ہے تاکہ ایک گھنٹے میں ایک لاکھ سے زیادہ افراد آسانی سے طواف کر سکیں۔ یہ وسعت اس بات کی علامت ہے کہ مسجد الحرام صرف ایک تاریخی مقام نہیں بلکہ زندہ اور مسلسل ترقی کرنے والا روحانی مرکز ہے۔ مسجد الحرام کے اندر کئی مقدس مقامات موجود ہیں جو عبادت اور تاریخ دونوں لحاظ سے غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ زمزم کا مقدس کنواں، مقامِ ابراہیم، حجرِ اسود، ملتزم، اور صفا و مروہ کی پہاڑیاں اسی احاطے کا حصہ ہیں۔ حجاج صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے ہیں، زمزم کا پانی پیتے ہیں، مقام ابراہیم کے قریب نماز ادا کرتے ہیں اور خانہ کعبہ کے گرد طواف کر کے اپنی روحانی وابستگی کو تازہ کرتے ہیں۔ صفا اور مروہ کی پہاڑیاں حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی یاد دلاتی ہیں، جب وہ اپنے شیر خوار بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے لیے پانی کی تلاش میں ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان دوڑی تھیں۔ اسی یاد کو زندہ رکھنے کے لیے آج بھی حاجی اور عمرہ زائرین سعی کرتے ہیں۔ زمزم کا چشمہ بھی اسی معجزاتی واقعے کی نشانی ہے، جو آج تک جاری ہے۔ جدید دور میں مسجد الحرام میں بے شمار سہولیات شامل کی گئی ہیں۔ برقی زینے، ٹھنڈا سنگِ مرمر، وسیع ایئر کنڈیشننگ نظام، جدید آڈیو و ویڈیو سسٹم، لاکھوں روشنیاں، خودکار چھتریاں، اور ہجوم کو منظم رکھنے کے لیے جدید ترین سیکیورٹی سسٹم نصب کیے گئے ہیں۔ ان سب انتظامات کا مقصد یہ ہے کہ عبادت گزار سکون، اطمینان اور تحفظ کے ساتھ اپنے فرائض ادا کر سکیں۔ سعودی حکومت مسلسل مسجد الحرام کی بہتری اور توسیع پر کام کر رہی ہے۔ وضو کی جگہوں میں اضافہ، نئی راہداریوں کی تعمیر، ہجوم کے بہتر انتظام کے لیے جدید ٹیکنالوجی، اور معذور افراد کے لیے خصوصی سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ یہ سب اقدامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ مسجد الحرام صرف ایک تاریخی عمارت نہیں بلکہ پوری امتِ مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری اور محبت کا مرکز ہے۔ مسجد الحرام کی عمارت اسلامی فنِ تعمیر کا ایک شاندار نمونہ بھی ہے۔ بلند و بالا مینار، خوبصورت گنبد، نفیس خطاطی، قرآنی آیات کی دلکش نقش نگاری، اور وسیع صحن اس کی شان کو مزید بڑھاتے ہیں۔ یہاں داخل ہونے والا ہر شخص ایک روحانی کیفیت محسوس کرتا ہے، جیسے دنیا کی تمام پریشانیاں پیچھے رہ گئی ہوں اور انسان صرف اپنے رب کے سامنے کھڑا ہو۔ مسجد الحرام کا سفر ایک چھوٹے سے صحن سے دنیا کی سب سے بڑی مسجد تک پہنچنے کی حیرت انگیز داستان ہے۔ یہ صرف پتھروں، دیواروں اور میناروں کی کہانی نہیں بلکہ ایمان، عشقِ الٰہی، قربانی، تاریخ اور امتِ مسلمہ کے اتحاد کی علامت ہے۔ آج بھی دنیا بھر کے مسلمانوں کے دل اسی مقدس مقام کے ساتھ دھڑکتے ہیں، اور یہی مسجد پوری امت کے روحانی مرکز کے طور پر ہمیشہ قائم رہے گی۔

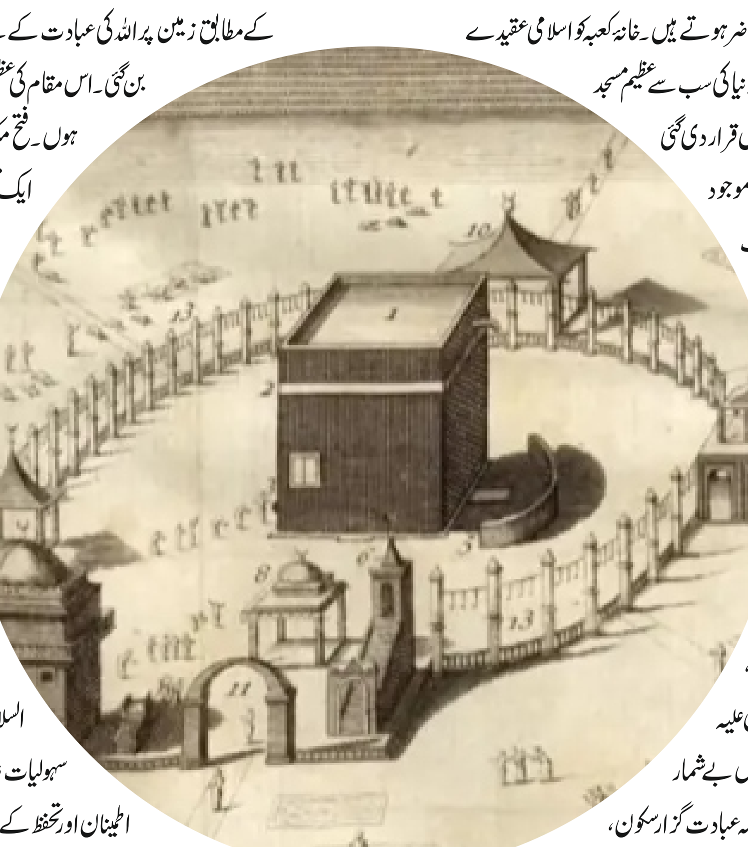

خبروں کی خبر میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر اور آرا پیش کی جاتی ہیں وہ مضمون و مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ہوتی ہے جس سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔

ہفت روزہ

خبروں کی خبر

اورنگ آباد، مہاراشٹر انڈیا

KHABRON KI KHABAR

اسکول بسوں میں سی۔سی۔ٹی وی لازمی خلاف ورزی پر لائسنس منسوخ ہوگا، آر۔ٹی۔او۔کا بڑا فیصلہ

اورنگ آباد، ۲۶: اپریل شہر میں طلباء کی محفوظ آمد ورفت کو یقینی بنانے کے لیے ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (RTO) نے سخت اقدامات کا اعلان کر دیا ہے۔ یکم جون سے نافذ ہونے والے نئے حکم کے تحت ہر اسکول بس میں CCTV کیمرہ، GPS سسٹم اور پینک بٹن کا ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ضلع میں تقریباً 1301 اسکول بسیں چل رہی ہیں، تاہم متعدد گاڑی مالکان اور ڈرائیورز کی جانب سے ٹریفک اور RTO قوانین کی خلاف ورزی کی شکایات سامنے آتی رہی ہیں۔ کئی بسیں بغیر اجازت طلباء کی نقل وحمل کر رہی ہیں اور ضروری حفاظتی سہولیات بھی فراہم نہیں کی جاتیں۔ نئے قواعد کے مطابق چھ سال سے کم عمر بچوں کے لیے بس میں ایک اٹینڈنٹ کا ہونا ضروری ہوگا، جبکہ لڑکیوں کی اسکول بس میں خاتون ملازم کی تقرری لازمی قرار دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ صرف مقررہ رنگ والی گاڑی کو ہی سرکاری اسکول بس تسلیم کیا جائے گا۔ RTO نے خبردار کیا ہے کہ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ پہلی خلاف ورزی پر 30 دن کے لیے لائسنس معطل کیا جائے گا، دوسری بار 60 دن کی معطلی ہوگی، جبکہ تیسری مرتبہ خلاف ورزی پر لائسنس کی مکمل منسوخی کی سفارش کی جائے گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان اقدامات کا مقصد بچوں کے سفر کو محفوظ بنانا اور حادثات کے خطرات کو کم کرنا ہے، تاکہ والدین کو بھی اطمینان حاصل ہو سکے۔

ہڑتال کے باوجود گھاٹی اسپتال میں خدمت جاری ۴ دنوں میں ۲۳۶ کامیاب سرجریز

اورنگ آباد، ۲۶: اپریل ریاست بھر میں سرکاری اور نیم سرکاری ملازمین کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال کے باعث جہاں صحت کی خدمات متاثر ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا تھا، وہیں گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال (گھاٹی) نے اس مشکل صورتحال میں بھی مریضوں کی خدمت کا سلسلہ بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رکھا۔ ہڑتال کے دوران ڈاکٹروں، دستیاب نرسوں اور دیگر عملے نے اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے انسانیت کی ایک شاندار مثال پیش کی۔ چار دنوں کے اندر مجموعی طور پر 236 چھوٹی اور بڑی سرجریز کامیابی کے ساتھ انجام دی گئیں، جس سے اسپتال کے نظام کی مضبوطی اور عزم واضح ہوتا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق، ہڑتال کے پہلے دن 28 سرجریز ہوئیں، دوسرے دن یہ تعداد بڑھ کر 44 تک پہنچی، تیسرے دن 75 آپریشن کیے گئے جبکہ چوتھے دن 89 کامیاب سرجریز انجام دی گئیں۔ ان میں جنرل سرجری، آنکھوں کے آپریشن، سیزیرین سیکشن اور کان، ناک، گلے کے آپریشن شامل تھے۔ صرف یہی نہیں بلکہ مریضوں کو کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچانے کے لیے رات کے وقت بھی سرجری کا سلسلہ جاری رکھا گیا۔ نرسوں کی کمی کو پورا کرنے کے لیے گورنمنٹ کینسر ہسپتال کی نرسوں نے آگے بڑھ کر خدمات انجام دیں، جس سے کام کی رفتار متاثر نہیں ہوئی۔ واضح رہے کہ 21 اپریل سے شروع ہونے والی اس ہڑتال میں تقریباً 750 نرسوں نے حصہ لیا، جس کے باعث خدشہ تھا کہ اسپتال کی خدمات بری طرح متاثر ہوں گی۔ تاہم گھاٹی اسپتال نے اس چیلنج کو کامیابی سے سنبھالا اور اپنی خدمات کو جاری رکھا۔ اس موقع پر یہ بات نمایاں ہو کر سامنے آئی کہ اگر فرض شناسی اور انسانیت کو یکجا کیا جائے تو کوئی بھی بحران بڑا نہیں رہتا۔ ایک طرف جہاں ہڑتال کے اثرات محسوس کیے جا رہے ہیں، وہیں دوسری طرف گھاٹی اسپتال نے امید کی ایک روشن مثال قائم کی ہے۔

ریاست بھر میں چائلڈ پولیس اسکواڈ قائم کرنے کا فیصلہ 1600 کیسز کی سماعت تیز کرنے کی تیاری

اورنگ آباد، ۲۶: اپریل مہاراشٹر اسٹیٹ چائلڈ رائٹ سیکوریٹی کمیشن نے بچوں سے متعلق بڑھتے جرائم کے پیش نظر بڑا قدم اٹھاتے ہوئے ریاست کے تمام پولیس کمشنریٹ اور ڈی ایس پی دفاتر میں اسپیشل چائلڈ پولیس اسکواڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد بچوں کے تحفظ کو یقینی بنانا اور زیر التواء معاملات کو جلد از جلد نمٹانا ہے۔ کمیشن کے پاس اس وقت تقریباً 1600 کیسز زیر التواء ہیں، جن کی سماعت کے لیے باقاعدہ ٹائم ٹیبل تیار کیا گیا ہے۔ حال ہی میں کمیشن کے دفتر میں نئے اراکین کی پہلی میٹنگ منعقد ہوئی، جس کی صدارت چیئرمین ایڈوکیٹ نجے پروہیت نے کی۔ میٹنگ میں پیش کی گئی رپورٹ کے مطابق اورنگ آباد ڈویژن سمیت پورے مہاراشٹر میں بچوں، خاص طور پر کم سن لڑکیوں کے خلاف جرائم میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ ان جرائم میں اغواء، جنسی استحصال، کم عمری کی شادیاں، بھیک منگوانا، بچہ مزدوری، بچوں کی گمشدگی اور انسانی اسمگلنگ جیسے سنگین معاملات شامل ہیں۔ کمیشن نے واضح کیا کہ پولیس کمشنریٹ اور ڈی ایس پی آفسوں میں چائلڈ پولیس اسکواڈ کا قیام قانونی طور پر ضروری ہے۔ اس اسکواڈ میں چائلڈ ویلفیئر پولیس افسران کے ساتھ ریلوے پولیس اور مختلف تھانوں کے نمائندے شامل ہوں گے، جبکہ تجربہ کار سوشل ورکرز کو بھی ٹیم کا حصہ بنایا جائے گا۔ اسکواڈ کی قیادت ڈی وائے ایس پی رینک کے افسر کے سپرد ہوگی، جو بچوں سے متعلق کیسز کی نگرانی اور فوری کارروائی کو یقینی بنائے گا۔ کمیشن نے یہ بھی بتایا کہ سال 2025 کے دوران ریاست بھر میں بچوں سے متعلق تقریباً 25 ہزار کیسز درج کیے گئے تھے اور رواں سال کے آغاز سے ہی اس میں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ حکام کے مطابق ان اقدامات سے نہ صرف جرائم پر قابو پانے میں مدد ملے گی بلکہ بچوں کے تحفظ کے نظام کو بھی مزید مضبوط بنایا جا سکے گا۔

آپ کا کیمرہ، شہر کا تحفظ پولیس کمشنر کی شہریوں سے اہم اپیل

اورنگ آباد ۲۶: اپریل: شہر میں امن و امان کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پولیس انتظامیہ نے "ایک کیمرہ، شہر کے تحفظ کے لیے" کے عنوان سے خصوصی مہم شروع کی ہے۔ اس مہم کے تحت شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے سی سی ٹی وی کیمروں کا بہتر استعمال کرتے ہوئے شہر کو محفوظ بنانے میں تعاون کریں۔ پولیس کمشنر پروین پوار نے کہا کہ موجودہ دور میں سی سی ٹی وی کیمرے جرائم پر قابو پانے اور تفتیشی عمل کو تیز کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بوقتِ ضرورت یہی فوٹیج پولیس کے لیے اہم ثبوت ثابت ہوتی ہے، جس سے مجرموں تک پہنچنا آسان ہو جاتا ہے۔ انہوں نے شہریوں سے درخواست کی کہ اپنے گھروں، دکانوں، سوسائٹیز، ہوٹلوں اور دفاتر میں نصب کیمروں میں سے کم از کم ایک کیمرہ سڑک یا عوامی مقامات کی طرف ضرور رکھیں، تاکہ جہاں نگرانی کم ہے وہاں بھی سیکیورٹی بہتر ہو سکے۔ ساتھ ہی جہاں کیمرے موجود نہیں ہیں وہاں نئے سی سی ٹی وی نصب کرنے کی بھی تاکید کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ شہری اپنے سی سی ٹی وی کیمروں کی قریبی پولیس اسٹیشن میں رجسٹریشن کروائیں تاکہ ضرورت پڑنے پر فوری طور پر فوٹیج حاصل کی جا سکے۔ اس کے علاوہ کیمروں کو 24 گھنٹے فعال رکھنے، درست زاویے پر لگانے اور رات کے وقت واضح ویڈیو کے لیے مناسب انتظامات کرنے پر بھی زور دیا گیا ہے۔ پولیس کمشنر نے یقین ظاہر کیا کہ اگر شہری اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے تو نہ صرف جرائم پر قابو پایا جا سکے گا بلکہ شہر کو مزید محفوظ اور پر امن بنایا جا سکے گا۔ اس مہم میں تاجروں، اسکولوں، سرکاری و نجی اداروں اور رضا کار تنظیموں سے بھی بڑے پیمانے پر تعاون کی اپیل کی گئی ہے۔

ہفتہ واری بازار بند، شیوسینا کا زبردست احتجاج!

اورنگ آباد، 27 اپریل (اسٹاف رپورٹر): شہر کے روایتی ہفتہ واری بازار بند کرنے کے فیصلے کے خلاف شیوسینا ادھو بالا صاحب ٹھاکرے گروپ کی جانب سے شاہ نورواڑی میں زبردست احتجاج کیا گیا۔ پارٹی رہنماؤں نے الزام لگایا کہ یہ فیصلہ غریب اور متوسط طبقے کے روزگار پر حملہ ہے اور بازار کی زمین بلڈروں کے حوالے کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ احتجاج کے دوران "چلو بازار چلیں" آندولن کے تحت کارکنوں نے حکومت اور میونسپل انتظامیہ کے خلاف سخت نعرے بازی کی۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ بازار بند کرنے کا فیصلہ فوری طور پر واپس لیا جائے تاکہ غریب سبزی فروشوں اور چھوٹے تاجروں کا روزگار محفوظ رہ سکے۔ پارٹی لیڈر امباداس دانوے نے احتجاج کی قیادت کرتے ہوئے بی جے پی پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن پر بی جے پی کے قابض ہونے کے بعد سے عوامی مفاد کو نظر انداز کر کے بلڈر لابی کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ہفتہ واری بازار بند کر کے اس زمین کو بلڈروں کے حوالے کرنے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے، جس سے غریب کسان، سبزی فروش اور عام شہری سب متاثر ہوں گے۔ شہر کے چکل تھانہ، جعفر گیٹ اور شاہ نور میاں درگاہ روڈ (پیر بازار) جیسے علاقوں میں برسوں سے یہ روایتی بازار لگتا آ رہا ہے، جہاں عام لوگ سستی سبزیاں اور روزمرہ کی ضروری چیزیں خریدتے ہیں۔ کئی لوگ گزشتہ 30 سے 35 سال سے اسی بازار سے اپنا روزگار چلا رہے ہیں۔ امباداس دانوے نے کہا کہ اورنگ آباد میں پہلے ہی مناسب سبزی منڈی کی کمی ہے، ایسے میں بازار بند کرنا عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے پاس سبزی منڈی کے لیے کوئی واضح منصوبہ نہیں، پھر بھی بازار ختم کرنے کی جلدی دکھائی جا رہی ہے۔ شیوسینا رہنماؤں نے واضح کیا کہ اگر یہ فیصلہ واپس نہیں لیا گیا تو احتجاج مزید تیز کیا جائے گا اور عوام کے ساتھ سڑک پر اتر کر جدوجہد جاری رکھی جائے گی

اورنگ آباد میں پلاسٹک مافیا پر بڑا وار، 13 ہزار کلو ممنوعہ پلاسٹک ضبط!

اورنگ آباد ۲۷: اپریل ۲۰۲۶: میونسپل کارپوریشن کی جانب سے ممنوعہ پلاسٹک کے خلاف سخت کارروائی مسلسل جاری ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں چھاپہ مار مہم چلا کر 2000 کلو سے زائد سنگل یوز پلاسٹک ضبط کیا گیا ہے، جبکہ خلاف ورزی کرنے والوں سے 50 ہزار روپے جرمانہ بھی وصول کیا گیا ہے۔ میونسپل انتظامیہ نے واضح طور پر خبردار کیا ہے کہ ممنوعہ پلاسٹک کا ذخیرہ، فروخت یا استعمال کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف جرمانے کے ساتھ قانونی کارروائی بھی جاری رہے گی۔ کارپوریشن کے کچرا مینجمنٹ شعبہ نے شہر کو پلاسٹک سے پاک بنانے کے لیے مہم تیز کر دی ہے۔ اسی سلسلے میں سواستک پلاسٹک، شوتم بابیتی، دوارکادھیش ٹریڈرس، نئے مونڈھا اور جادھوواڑی سمیت کئی علاقوں میں دکانوں اور گوداموں پر اچانک چھاپے مارے گئے۔ ان کارروائیوں کے دوران بڑی مقدار میں ممنوعہ پلاسٹک ضبط کیا گیا اور متعلقہ کاروباریوں پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ گزشتہ تین سے چار دنوں میں اب تک تقریباً 13 ہزار کلو سے زائد سنگل یوز پلاسٹک ضبط کیا جا چکا ہے، جسے دوبارہ استعمال سے روکنے کے لیے تلف کیا جا رہا ہے۔ مسلسل کارروائیوں کی وجہ سے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں میں بے چینی دیکھی جا رہی ہے، جبکہ کئی پلاسٹک تاجروں نے خود ہی اپنا ممنوعہ اسٹاک میونسپل کارپوریشن کے حوالے کرنا شروع کر دیا ہے۔ میونسپل ڈپٹی کمشنر اور کچرا مینجمنٹ کے سربراہ نند کشور بھومے نے بتایا کہ یہ مہم آئندہ بھی مسلسل جاری رہے گی۔ شہریوں میں بیداری پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ متبادل اشیاء کے استعمال کو بھی فروغ دیا جائے گا۔ یہ کارروائی میونسپل کمشنر امول یڈگے کی ہدایت پر نند کشور بھومے کی نگرانی میں شہری متر ٹیم کے دیوی داس سسر، بالاجی سابلے، پوپٹ سوڈے اور جیش فری مگرے سمیت دیگر عملے نے انجام دی۔

بجٹ پر بڑا ہنگامہ! ہیلتھ اور ایجوکیشن نظر انداز، اپوزیشن کا شدید احتجاج

اورنگ آباد ۲۷: اپریل ۲۰۲۶: میونسپل کارپوریشن کے سالانہ بجٹ میں ہیلتھ اور ایجوکیشن کے لیے بہت کم رقم مختص کیے جانے پر اپوزیشن کی جانب سے سخت اعتراض سامنے آیا ہے۔ کارپوریٹرس نے مطالبہ کیا کہ صحت اور تعلیم جیسے بنیادی شعبوں کے لیے بجٹ میں اضافہ کیا جائے، کیونکہ غریب عوام سب سے زیادہ انہی سہولتوں پر انحصار کرتے ہیں۔ بجٹ کے مطابق ہاسپٹل اور طبی مشینوں کی خریداری کے لیے 78.2 کروڑ روپے، ایجوکیشن کے لیے 45.5 کروڑ روپے، جبکہ ایم آر آئی مشین خریدنے کے لیے 15 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ دوسری طرف دیگر منصوبوں کے لیے کروڑوں روپے رکھے گئے ہیں، جس پر کئی کارپوریٹرس نے ناراضگی ظاہر کی۔ اپوزیشن لیڈر میر ساجد نے بجٹ میٹنگ کے دوران کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے ہر وارڈ میں ہیلتھ سینٹر موجود ہیں، جہاں غریب عوام علاج کے لیے آتے ہیں، اس لیے صحت کے شعبے کے لیے مناسب فنڈ فراہم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب ریڈیولوجسٹ کا تقرر ہی نہیں کیا گیا تو پھر ایم آر آئی مشین خریدنے کا کیا فائدہ؟ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے اسکولوں کی عمارتوں کے لیے کوئی خاص بجٹ نہیں رکھا گیا، جبکہ بالواڑی اور اسکول ٹیچرز کے لیے صرف 20 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو انتہائی کم ہیں۔ کارپوریٹر اسامہ عبدالقادر نے بھی بجٹ پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم سب سے اہم اور بنیادی شعبہ ہے، لیکن پھر بھی ایجوکیشن کے لیے صرف 13 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں، جو کل بجٹ کا بہت ہی کم حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے 50 سے زائد اسکول ہیں، جن میں سی بی ایس ای اسکول بھی شامل ہیں، مگر ان کے لیے مناسب فنڈ نہیں رکھا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسپورٹس کے لیے 61 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جن میں سے صرف ایک گردوارہ اسٹیڈیم کے لیے 50 کروڑ روپے دے دیے گئے، جبکہ باقی میدانوں کی ترقی کے لیے بہت کم رقم بچتی ہے۔ سالانہ بجٹ پر کئی گھنٹوں تک بحث کے بعد تمام پارٹیوں کے گروپ لیڈروں کو منصفانہ بجٹ تیار کرنے کے اختیارات دیے گئے۔ بعد ازاں اسٹینڈنگ کمیٹی چیئرمین کی جانب سے پیش کردہ بجٹ میں ضروری ترمیم اور اصلاح کے ساتھ حتمی منظوری دے دی گئی۔ میر ساجد اور اسامہ عبدالقادر نے بجٹ کے تعلق سے مؤثر نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ ہیلتھ، ایجوکیشن اور اسپورٹس جیسے اہم شعبوں میں متوازن اور منصفانہ بجٹ وقت کی ضرورت ہے۔

سکھنا ندی کنارے ناجائز قبضے ہٹانے کا حکم، 5 جون کو شجر کاری مہم

اورنگ آباد، ۲۸ اپریل: میونسپل کمشنر امول ایڈگے نے منگل کے روز سکھنا ندی بحالی (ریجوونیشن) پروجیکٹ کے تحت جاری کاموں کا موقع پر معائنہ کیا اور متعلقہ افسران کو فوری کارروائی کے سخت احکامات دیے۔ انہوں نے سکھنا ندی کے کنارے موجود ناجائز قبضے فوری ہٹانے، ندی کی صفائی بہتر بنانے اور پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ بننے والی تمام چیزیں دور کرنے کی ہدایت دی۔ کمشنر نے کہا کہ کھام ندی کی طرز پر سکھنا ندی کے کنارے بھی پاکٹ پارک تیار کیے جائیں گے تاکہ شہریوں کو بہتر ماحول فراہم کیا جا سکے۔ اس کے ساتھ چکل تھانہ کے ہفتہ وار بازار کے قریب شاپنگ کمپلیکس کی تعمیر کے منصوبے پر بھی جلد کام شروع کرنے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے 5 جون، عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر سکھنا ندی کے کنارے بڑے پیمانے پر شجر کاری کرنے کے احکامات بھی جاری کیے تاکہ ماحول کو بہتر بنایا جا سکے۔ معائنے کے دوران کمشنر نے ندی میں صنعتی علاقوں سے چھوڑے جانے والے زہریلے کیمیکل اور گندے پانی پر سخت ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر صنعتی فضلہ ندی میں چھوڑا جا رہا ہے تو مہاراشٹر پولوشن کنٹرول بورڈ کے ساتھ فوری رابطہ کر کے اس پر روک لگائی جائے۔ اسی طرح جہاں شہریوں کی جانب سے ڈرینیج کا گندا پانی ندی میں چھوڑا جا رہا ہے، وہاں بھی فوری کارروائی کر کے آلودگی کو روکنے کی ہدایت دی گئی۔ کمشنر امول ایڈگے نے ندی کی صفائی، کچرا، گاد اور پلاسٹک نکال کر پانی کے بہاؤ کو بہتر بنانے پر بھی زور دیا۔ اس موقع پر شہر کے انجینئر سنجے کومبڑے، چیف گارڈن آفیسر، سکھنا ندی بحالی پروجیکٹ کے سربراہ وجے پاٹل، ڈپٹی کمشنر نند کشور بھو، ڈپٹی کمشنر (انسداد تجاوزات) سویتا سونو اور خصوصی افسر جینت کلکرنی بھی موجود تھے۔

شیواجی نگر انڈر پاس کا کام 15 دن میں ختم کرنے کی ہدایت

اورنگ آباد، 28 اپریل (نامہ نگار): شیواجی نگر انڈر پاس روڈ کے دیرینہ مسئلے کو حل کرنے کے لیے میونسپل کارپوریشن صدر دفتر میں آج میئر سمیر راجورکر کی صدارت میں ایک اہم جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی۔ اس میٹنگ میں تمام متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ اندرون 15 دن تمام ادھورے کام مکمل کریں۔ میٹنگ میں میونسپل کمشنر امول ایڈگے، ڈپٹی میئر راجندر جنجاڑ، ساوتھ سینٹرل ریلوے کے ڈپٹی انجینئر نورالدین، ایم ایس ای بی کے ایگزیکٹو انجینئر دیشمکھ، پی ڈبلیو ڈی کے افسران اور میونسپل کارپوریشن کے دیگر افسران شریک تھے۔ اس موقع پر انڈر پاس روڈ کی موجودہ حالت، درپیش مسائل اور ادھورے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کمشنر امول ایڈگے اور میئر سمیر راجورکر نے افسران کو سختی سے ہدایت دی کہ کوئی بھی محکمہ اپنی ذمہ داری دوسرے پر نہ ڈالے۔ انہوں نے کہا کہ جس محکمہ سے متعلق جو کام باقی ہیں، وہ فوری طور پر مکمل کیے جائیں۔ لاپرواہی کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ کمشنر امول ایڈگے نے واضح کیا کہ اگرچہ میونسپل کارپوریشن کا براہ راست انڈر پاس روڈ سے تعلق نہیں ہے، لیکن شہریوں کی سہولت کے لیے یہ مسئلہ حل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ گزشتہ سال اسی انڈر پاس روڈ پر ایک کسان کی موت بھی واقع ہو چکی ہے، اس لیے اس معاملے میں مزید تاخیر مناسب نہیں۔ میئر سمیر راجورکر نے بھی تمام افسران کو ہدایت دی کہ میٹنگ کے فوراً بعد شیواجی نگر انڈر پاس کا موقع پر جا کر معائنہ کریں اور تمام ضروری کام جلد مکمل کریں۔ میٹنگ کے بعد تمام متعلقہ افسران نے انڈر پاس روڈ کا مشترکہ معائنہ بھی کیا اور ضروری کاموں کی رفتار تیز کرنے پر اتفاق کیا۔

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر پروپرائٹر محمد رئیس عبدالصمد نے ریڈ پرنٹس ہاؤس نمبر 894/57-13-4 سنجے نگر گلی نمبر C-15 بائجی پورہ ضلع چھترپتی سمبھا جی نگر مہاراشٹر 431001 سے طبع کروا کر دفتر ہفت روزہ "خبروں کی خبر" ہاؤس نمبر 2/79-9-1 نزد مائتری کمپیوٹر جئے سنگھ پورہ، ضلع چھترپتی سمبھاجی نگر مہاراشٹر 431001 سے شائع کیا

This Weekly Printed, Published and Owner by Mohammed Rais Abdul Samad Printed at Red Prints, H.No.4-13-57/894, Sanjay Nagar, No.C-15, Baijipura, Aurangabad 431001 (MS)
and Published At H.No.1-9-79/2, Near Maitri Computer, Jaisingpura, Aurangabad 431001 (MS)